دیتے رہے۔ اس کتاب کے مضامین پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اُمت مسلمہ کے لیے ایک دردمند دل رکھتے ہیں۔ ان کی تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے سامنے میزان قرآن و حدیث ہی ہے۔ 'اہلِ قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں' اس مجموعے کا ایک اہم مضمون ہے جس میں انھوں نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ قلم کو اللہ تعالیٰ نے بطور امانت انسان کے سپرد کیا ہے۔ اس کے ذریعے عدل و انصاف، امن و امان اور خیروفلاح مقصود ہونا چاہیے نہ کہ فاسقانہ انداز اختیار کرتے ہوئے اس کی حُرمت کو پامال کیا جائے۔

محمود عالم کے خیال میں اُمت مسلمہ کے زوال پر ایک افسوس اور نوحہ تو کیا جا رہا ہے لیکن اسے زوال سے نکالنے کے لیے کوئی قابلِ ذکر کوشش نظر نہیں آتی ماسوا چند افراد (شکیب ارسلان، علامہ اقبال اور مولانا مودودی) کی اہم کوششوں کے۔ دورِ حاضر کے سربراہانِ حکومت اور راہنما اُمت کو پستی سے نکالنے کے بجاے تہذیب مغرب کی غلامی پر رضامند رہنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ ان کے مضامین میں خاصا تنوع ہے (مطالعۂ کتب کیوں اور کیسے؟ اہلِ قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں' کلامِ حافظ میں اخلاقی اور روحانی تعلیمات' تفسیر قرآن: ایک جائزہ' انفاق فی سبیل اللہ وغیرہ)۔

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے محمود عالم کا موضوع اعلیٰ انسانی اخلاقی اقدار ہیں اور اس کا سب سے بڑا ذریعہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہے۔ زوالِ اُمت پر فاتحہ خوانی کرنے کے بجاے شکیب ارسلان، علامہ اقبال اور سید مودودی کے افکار کو اپنا کر نئی صبح کی نوید کا پیغام دینا فرضِ اولیں ہے۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

حکمت عملی کا تسلسل، قاضی حسین احمد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

محترم قاضی حسین احمد نے بطور امیر جماعت اسلامی پاکستان، جماعت کی مرکزی شوریٰ کے اجلاسوں (دسمبر ۱۹۸۷ء تا جنوری ۲۰۰۶ء) میں جو افتتاحی اور اختتامی تقریریں کیں، انھیں حافظ شمس الدین امجد نے مرتب کیا ہے۔ ان تقریروں میں بنیادی طور پر اجلاس سے متصل گزرے ہوئے قومی و ملّی حالات پر تبصرہ ہے۔ چونکہ بڑے مسائل (کشمیر، افغانستان، فلسطین، پاکستان میں